

وَمَآ مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذمے نہ ہو ، اور وہ جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۖ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ①

جہاں کوئی ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے ، سب کچھ ایک کھلی کتاب میں موجود ہے ①

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں

أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ

پیدا کیا اور اُس کا عرش پانی پر تھا ؛ تاکہ تم کو آزمائے کہ کون تم میں سے

أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ

اچھا کام کرتا ہے ، اور اگر آپ کہو کہ مرنے کے بعد تم لوگ اٹھائے

بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا

جاؤ گے تو مُکَرِّبِينَ کہتے ہیں کہ یہ تو ایک کھلا ہوا

إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ② وَلَئِنْ أَخْرَنَّا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَى

جادو ہے ② اور اگر ہم کچھ مدت تک اُن کی سزا کو

أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَيَقُولَنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۖ وَلَا يَوْمَ

روک دیں تو کہتے ہیں کہ کیا چیز اُس کو روکے ہوئے ہے ، سُن لو ! جس دن

يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا

وہ اُن پر آ پڑے گا تو اُن سے پھیرا نہ جائے گا اور اُن کو گھیر لے گی وہ چیز جس کا وہ

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ③ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

مذاق اڑا رہے تھے ③ اور اگر ہم انسان کو اپنی کسی رحمت سے نوازتے ہیں

ثُمَّ نَرَعْنَهَا مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَيَكُوفُ كُفُورًا ④ وَلَئِنْ

پھر اُس سے اُس کو محروم کر دیتے ہیں تو وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے ④ اور اگر

أَذَقْنَاهُ نِعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَاءٍ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ

کسی تکلیف کے بعد جو اُس کو پہونچی تھی ، اُس کو ہم نعمت سے نوازتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ ساری مصیبتیں

السَّيِّئَاتِ عَنِّي ۖ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ⑤ إِلَّا الَّذِينَ

مجھ سے دور ہو گئیں (اور) وہ اترانے والا ، اُکڑنے والا بن جاتا ہے ⑤ مگر جو لوگ

صَبَرُوا وَعَبِلُوا الصَّالِحَاتِ ط أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
صبر کرنے والے اور نیک عمل کرنے والے ہیں ، اُن کے لیے بخشش ہے

وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ ۱۱ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ
اور بڑا اجر ہے ۝ ۱۱ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ اُس چیز کا کچھ حصہ چھوڑ دیں جو آپ کی طرف وحی

إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ
کی گئی ہے اور آپ اس بات پر تنگ دل ہوں کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر کوئی خزانہ

عَلَيْهِ كُنُزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ط إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ط
میں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ میوں نہیں آیا ، آپ تو صرف ایک ڈرانے والے ہو

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ ۱۲ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ط
اور اللہ ہر چیز کا ذمہ دار ہے ۝ ۱۲ کیا وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کتاب کو گھڑ لیا ہے ،

قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ
کہہ دیجیے کہ تم بھی ایسی ہی دس من گھڑت سورتیں بنا کر لے آؤ اور اللہ کے

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ ۱۳
سوا جس کو بلا سکو بلا لو اگر تم سچے ہو ۝ ۱۳

فَلَا تُمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَأَعْلَمُوا أَنبَاءَ أَنْزِلَ بِعِلْمِ
پس اگر وہ تمہارا کہا پورا نہ کر سکیں تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے

اللَّهُ وَأَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ۝ ۱۴
آترا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، پھر کیا تم حکم کو مانتے ہو ۝ ۱۴

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوفِّ
جو لوگ دنیا کی زندگی اور اُس کی زینت چاہتے ہیں ہم اُن کے اعمال کا بدلہ

إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ۝ ۱۵
دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اُس میں اُن کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی ۝ ۱۵

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا
یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ

النَّارُ ط وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبِطُلٌ مَا كَانُوا
نہیں ہے ، انہوں نے دنیا میں جو کچھ بنایا تھا وہ برباد ہوا اور خراب ہو گیا جو کچھ انہوں نے

يَعْمَلُونَ ۝۱۶ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ

نمایا تھا ۱۶) بھلا ایک شخص جو اپنے رب کی طرف سے ایک دلیل پر ہے اُس کے بعد اللہ کی طرف سے

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابٌ مُّوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۖ

اُس کے لیے ایک گواہ بھی آگیا، اور اُس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب رہنما اور رحمت کی حیثیت سے موجود تھی،

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ مِّنَ الْأَحْزَابِ

ایسے ہی لوگ اُس پر ایمان لاتے ہیں، اور جماعتوں میں سے جو کوئی اُس کا انکار کرے

فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ

تو اُس کے وعدے کی جگہ آگ ہے، پس آپ اُس کے بارے میں شک میں نہ پڑیں، یہ حق ہے

مِّن رَّبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۱۷

آپ کے رب کی طرف سے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے ۱۷)

وَمَن أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ

اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے، ایسے لوگ

يُعَرِّضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ

اپنے رب کے سامنے پیش ہوں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَىٰ

جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا، سُن لو! اللہ کی لعنت ہے

الظَّالِمِينَ ۝۱۸ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ

ظالموں کے اوپر ۱۸) اُن لوگوں کے اوپر جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں

وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝۱۹

اور اُس میں کجی (ٹیڑھا پن) ڈھونڈتے ہیں، اور یہی لوگ آخرت کے مُکِر ہیں ۱۹)

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا

وہ لوگ زمین میں اللہ کو بے بس کرنے والے نہیں اور نہ

كَانَ لَهُمْ مِّن دُونِ اللَّهِ مِن أَوْلِيَآءَ ۚ يُضَعِّفُ

اللہ کے سوا اُن کا کوئی مددگار ہے، اُن پر دوگنا

لَهُمُ الْعَذَابُ ۖ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا

عذاب ہوگا، وہ نہ سُن سکتے ہیں اور نہ

<p>كَانُوا يُبْصِرُونَ ۲۰ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ</p> <p>دیکھتے ہیں ۲۰ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھائے میں ڈالا</p>	<p>وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُفْتَرُونَ ۲۱ لَا جَرَمَ لَهُمْ</p> <p>اور وہ سب کچھ اُن سے کھو گیا جو انہوں نے گھڑ رکھا تھا ۲۱ اس میں شک نہیں کہ یہی لوگ</p>	<p>فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْآخَسِرُونَ ۲۲ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا</p> <p>آخرت میں سب سے زیادہ گھائے میں رہیں گے ۲۲ جو لوگ ایمان لائے</p>	<p>وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَاخْتَبَأُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ</p> <p>اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی وہی لوگ جنت</p>	<p>الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۲۳ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ</p> <p>والے ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ۲۳ اُن دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے</p>	<p>كَالْأَعْلَىٰ وَالْأَسْفَلِ وَالْبَصِيرِ وَالسَّيِّعِ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ</p> <p>جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ، کیا یہ دونوں برابر</p>	<p>مَثَلًا ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۲۴ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ</p> <p>ہو جائیں گے ، کیا تم غور نہیں کرتے ۲۴ اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُس کی قوم کی طرف</p>	<p>قَوْمِهِ ۚ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۲۵ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا</p> <p>بھیجا کہ میں تم کو کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ۲۵ یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت</p>	<p>اللَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْيَمِّ ۲۶ فَقَالَ</p> <p>نہ کرو ، میں تم پر ایک دردناک عذاب کے دن کا اندیشہ رکھتا ہوں ۲۶ اُس کی قوم کے</p>	<p>الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا تَرَىٰ إِلَّا</p> <p>سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا تھا کہا کہ ہم تو تم کو بس اپنے جیسا ایک آدمی</p>	<p>بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَىٰكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ</p> <p>دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ کسی نے تمہارے تابع داری کی ہو سوائے اُن کے جو ہم میں</p>	<p>أَرَادُوا بَدِي الرَّأْيِ ۚ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ</p> <p>بے حیثیت اور نا سمجھ لوگ ہیں ، اور ہم نہیں دیکھتے کہ تم کو ہمارے اوپر کوئی بڑائی</p>	<p>فَضْلٍ بَلْ نَحْنُكُمْ كَذِبِينَ ۲۷ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ</p> <p>حاصل ہو ؛ بلکہ ہم تو تم کو جھوٹا خیال کرتے ہیں ۲۷ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا : اے میری قوم ! بتاؤ</p>
--	---	--	---	--	--	---	---	--	--	--	---	--

إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَيْنِي رَحْمَةً

اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھ پر اپنے پاس سے

مِّن عِنْدِهِ فَعَبَّيْتُ عَلَيْكُمْ ط أَنْزِلْ مُكُوهَا وَانْتُمْ

رحمت بھیجی ہے مگر وہ تم کو نظر نہ آئی تو کیا ہم اُس کو تم پر چپکا سکتے ہیں جب کہ تم

لَهَا كَرهُونَ ۚ ۲۸ وَيَقَوْمٍ لَا سَأَلَكُمْ عَلَيْهِ مَا لَا ط

اُس سے بیزار ہو ۲۸ اور اے میری قوم! میں اس پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا،

إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ

میرا اجر تو بس اللہ کے ذمے ہے اور میں ہرگز اُن کو اپنے سے دور کرنے والا نہیں جو

أَمَنُوا ط إِنَّهُمْ مُّلقُوا رَبَّهُمْ وَلَكِنِّي أَرْكُم قَوْمًا

ایمان لائے ہیں، اُن لوگوں کو اپنے رب سے ملنا ہے، مگر میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت میں

تَجْهَلُونَ ۚ ۲۹ وَيَقَوْمٍ مِّن يُّنْصِرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ

بتلا ہو ۲۹ اور اے میری قوم! اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا اگر میں اُن لوگوں کو

طَرَدْتَهُمْ ط أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۚ ۳۰ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي

دُھتکار دوں، کیا تم غور نہیں کرتے ۳۰ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس

خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ

اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کی خبر رکھتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں،

وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ

اور میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ جو لوگ تمہاری نگاہوں میں حقیر ہیں اُن کو اللہ کوئی بھلائی

اللَّهُ خَيْرًا ط اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ط ۳۱

نہیں دے گا، اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ اُن کے دلوں میں ہے، اگر میں ایسا کہوں

إِذَا لَيْنَ الظَّالِمِينَ ۚ ۳۱ قَالُوا يُنُوحُ قَدْ جَدَلْتَنَا

تو میں ہی ظالم ہوں گا ۳۱ انہوں نے کہا: اے نوح! تم نے ہم سے جھگڑا کیا

فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ

اور بہت جھگڑا کر لیا پس اب وہ چیز لے آؤ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے رہے ہو اگر تم

مِنَ الصّٰدِقِينَ ۚ ۳۲ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ

سچے ہو ۳۲ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا: اُس کو تمہارے اوپر اللہ ہی لائے گا اگر

شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمُ نُصْحِي

وہ چاہے گا اور تم اس کے قابو سے باہر نہ جا سکو گے ﴿۳۳﴾ اور میری نصیحت تم کو فائدہ نہیں دے گی

إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ

اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں جب کہ اللہ یہ چاہتا ہو کہ وہ تم کو

أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ رَبُّكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۴﴾ أَمْرٌ

گمراہ کر دے ، وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۴﴾ کیا وہ

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَامِي

کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ کہہ دیجیے کہ اگر میں نے اس کو گھڑا ہے تو میرا جرم میرے اوپر ہے

وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ﴿۳۵﴾ وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ

اور جو جرم تم کر رہے ہو اس سے میں بری ہوں ﴿۳۵﴾ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ

أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ

اب آپ کی قوم میں سے کوئی ایمان نہیں لائے گا سوائے اس کے جو ایمان لا چکا،

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾ وَاصْنَعِ الْفُلَكَ

پس آپ اُن کاموں پر غمگین نہ ہو جو وہ کر رہے ہیں ﴿۳۶﴾ اور ہمارے رو برو

بَاعَيْنَا وَوَحَيْنَا وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ

اور ہمارے حکم سے آپ کشتی بنائیے اور ظالموں کے حق میں مجھ سے بات

ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعِ الْفُلَكَ ۖ وَكَلَّمَا

نہ کیجیے ، بے شک یہ لوگ ڈوبنے والے ہیں ﴿۳۷﴾ اور نوح (علیہ السلام) کشتی بنانے لگے ، اور جب کبھی

مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۖ قَالَ

اُن کی قوم کے کوئی سردار اُن کے پاس سے گزرتے وہ اُن کا مذاق اڑاتے ، نوح (علیہ السلام) کہتے:

إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا

اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو ہم بھی تم پر ایک دن نہیں گے جیسے تم ہم پر

تَسْخَرُونَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ

ہنتے ہو ﴿۳۸﴾ تم جلد ہی جان لو گے کہ وہ کون ہیں جن پر وہ عذاب آتا ہے

يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۳۹﴾ حَتَّىٰ إِذَا

جو اُس کو رسوا کر دے اور اُس پر وہ عذاب اترتا ہے جو ہمیشہ رہے گا ﴿۳۹﴾ یہاں تک کہ جب

جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۖ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ

ہمارا حکم آ پہونچا اور طوفان اہل پڑا تو ہم نے (نوح سے) کہا کہ ہر قسم کے جانوروں کا

كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ

ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھ لو اور اپنے گھر والوں کو بھی سوائے اُن لوگوں کے جن کے بارے میں پہلے

الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ط وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿۴۰﴾

کہا جا چکا ہے اور سب ایمان والوں کو بھی، اور تھوڑے ہی لوگ تھے جو نوح کے ساتھ ایمان لاتے تھے ﴿۴۰﴾

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبُهَا وَمُرْسَاهَا ط

اور نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ کشتی میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اِس کا چلنا ہے اور اِس کا ٹھہرنا بھی،

إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ

بے شک میرا رب بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۴۱﴾ اور کشتی پہاڑ جیسی موجوں کے درمیان اُن کو لے کر

كَالْجِبَالِ ۖ وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ

چلنے لگی، اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا جو اُس سے الگ تھا کہ

يُبْنَىٰ ارْكَبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ﴿۴۲﴾

اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت رہ ﴿۴۲﴾

قَالَ سَاوِيَ إِلَىٰ جِبَلٍ يَّعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ط قَالَ

اُس نے کہا: میں کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھ کو پانی سے بچا لے گا، نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ ۚ وَحَالَ

آج کوئی اللہ کے حکم سے بچانے والا نہیں مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے، اور دونوں کے درمیان

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿۴۳﴾ وَقِيلَ يَا أَرْضُ

موج حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں شامل ہو گیا ﴿۴۳﴾ اور کہا گیا کہ اے زمین!

ابْلَعِي مَاءَكَ ۚ وَيَسْمَاءُ أَقْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ

اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تھم جا، اور پانی سُکھا دیا گیا اور معاملے کا فیصلہ

الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَىٰ الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ

ہو گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور کہہ دیا گیا کہ دور ہو

الظَّالِمِينَ ﴿۴۴﴾ وَنَادَىٰ نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي

ظالموں کی قوم ﴿۴۴﴾ اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب! میرا بیٹا

مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ

میرے گھر والوں میں سے ہے ، اور بے شک آپ کا وعدہ سچا ہے اور آپ سب سے بڑے

الْحَكِيمِينَ ﴿٣٥﴾ قَالَ يُنُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۚ إِنَّهُ

حاکم ہیں ﴿۳۵﴾ اللہ نے کہا : اے نوح ! وہ تمہارے گھر والوں میں سے نہیں ، اُس کے

عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ط

کام خراب ہیں ، پس مجھ سے اُس چیز کے لیے سوال نہ کرو جس کا تمہیں علم نہیں،

إِنِّيْٓ أَعْطُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٦﴾ قَالَ رَبِّ

میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادانوں میں سے نہ بنو ﴿۳۶﴾ نوح (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب!

إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهِ عِلْمٌ ط

میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں،

وَالَا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٣٧﴾

اور اگر آپ مجھے معاف نہ کریں اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں تو میں برباد ہو جاؤں گا ﴿۳۷﴾

قِيلَ يُنُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ

کہا گیا کہ اے نوح ! اُترو ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اور برکتوں کے ساتھ تم پر

وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ط وَأُمَمٌ سَنُتَبِّعُهُمْ ثُمَّ

اور اُن گروہوں پر جو تمہارے ساتھ ہیں، اور (اُن سے ظہور میں آنے والے) گروہ کہ ہم اُن کو فائدہ دیں گے پھر

يَسُفُّهُمْ مِّمَّا عَذَابِ الْيَمِّ ﴿٣٨﴾ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ

اُن کو ہماری طرف سے ایک دردناک عذاب پکڑ لے گا ﴿۳۸﴾ یہ غیب کی خبریں

الْغَيْبِ نُوحِيْهَا إِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ

ہیں جن کو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں ، اِس سے پہلے نہ آپ اِن کو جانتے تھے

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا ۖ فَاصْبِرْ ۚ إِنَّ الْعَاقِبَةَ

اور نہ آپ کی قوم ، پس صبر کریں بے شک نیک انجام ڈرنے والوں

لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٩﴾ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ط قَالَ يَقَوْمِ

کے لیے ہے ﴿۳۹﴾ اور عاد کی طرف ہم نے اُن کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُس نے کہا کہ اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ط إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا

اللہ کی عبادت کرو ، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ، تم نے محض جھوٹ

مُفْتَرُونَ ۵۰) يَقُومُ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنِ اجْرَى

گھڑ رکھے ہیں ۵۰) اے میری قوم! میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو

إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۵۱) وَيَقُومُ

اُسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم سمجھتے نہیں ۵۱) اور اے میری قوم!

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ

اپنے رب سے معافی چاہو پھر اُس کی طرف پلٹو، وہ تمہارے اوپر خوب بارشیں

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

برساتے گا اور تمہاری قوت پر مزید قوت کا اضافہ کرے گا، اور تم مجرم ہو کر منہ نہ

مُجْرِمِينَ ۵۲) قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا

پھیر لو ۵۲) انہوں نے کہا کہ اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی کھلی نشانی لے کر نہیں آئے ہو، اور ہم

نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں، اور ہم ہرگز تم کو ماننے والے

بِأُومِنِينَ ۵۳) إِن نَّقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا

نہیں ہیں ۵۳) ہم تو یہی کہیں گے کہ تمہارے اوپر ہمارے معبودوں میں سے کسی کی مار

بِسُوءٍ ۖ قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ

پڑ گئی ہے، ہود (علیہ السلام) نے کہا: میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بری ہوں

مِمَّا تُشْرِكُونَ ۵۴) مِنْ دُونِهِ فَكَيْدُؤُنِي جَمِيعًا ثُمَّ

اُن سے جن کو تم شریک کرتے ہو ۵۴) اُس کے سوا، پس تم سب مل کر میرے خلاف تدبیر کرو پھر

لَا تُنْظِرُونِ ۵۵) إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ۖ

مجھ کو مہلت نہ دو ۵۵) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے،

مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۖ إِنَّ رَبِّي عَلَى

کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی چوٹی اُس کے ہاتھ میں نہ ہو، بے شک میرا رب

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۵۶) فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا

سیھی راہ پر ہے ۵۶) اگر تم منہ موڑتے ہو تو میں نے تم کو وہ پیغام پہنچا دیا جس کو دے کر

أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۖ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ

مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا، اور میرا رب تمہاری جگہ تمہارے سوا کسی اور گروہ کو جانشین (غلیفہ) بنائے گا

وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِیظٌ ﴿۵۷﴾

اور تم اُس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے ، بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۵۷﴾

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے بچا لیا ہود کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿۵۸﴾

ایمان لائے تھے اور ہم نے اُن کو ایک سخت عذاب سے بچا لیا ﴿۵۸﴾

وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ

اور یہ عاد تھے کہ انہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا اور اُس کے رسولوں کو نہ مانا

وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۵۹﴾ وَاتَّبِعُوا فِي هَذِهِ

اور ہر سرکش اور مخالف کی بات کی اتباع کی ﴿۵۹﴾ اور اُن کے پیچھے لعنت لگادی گئی

الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ إِلَّا عَادًا كَفَرُوا

اِس دُنیا میں اور قیامت کے دن ، سُن لو ! عاد نے اپنے رب کا

رَبَّهُمْ ۖ إِلَّا بَعْدًا لِّعَادِ قَوْمِ هُودٍ ﴿۶۰﴾ وَإِلَى ثَمُودَ

انکار کیا ، سُن لو ! دوری ہے عاد کے لیے جو ہود کی قوم تھی ﴿۶۰﴾ اور ثمود کی طرف

أَخَاهُمْ طٰحًا ۚ قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ

ہم نے اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُس نے کہا : اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو ، اُس کے سوا

مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ

کوئی تمہارا معبود نہیں ، اسی نے تم کو زمین سے بنایا

وَأَسْتَعْمِرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرْ لَهُ ثُمَّ تَوَبُّوا إِلَيْهِ ۖ

اور اُس میں تم کو آباد کیا ، پس اُس سے معافی چاہو پھر اُس کی طرف رجوع کرو ،

إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوا يٰطٰحُ قَدْ كُنْتَ

بے شک میرا رب قریب ہے ، قبول کرنے والا ہے ﴿۶۱﴾ انہوں نے کہا کہ اے صالح ! اِس سے پہلے ہم کو

فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ

تم سے اُمید تھی ، کیا تم ہم کو اُن کی عبادت سے روکتے ہو

مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا

جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے ، اور جس چیز کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو اُس کے بارے میں

إِلَيْهِ مُرِيبٌ ۝۱۲ قَالَ يُقَوْمُ أَرَعَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ

ہم کو سخت شبہ ہے ، اور ہم بڑے شک میں ہیں ۝۱۲ اُس نے کہا کہ اے میری قوم ! بتاؤ اگر میں

عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَيْنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَبَنَ

اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھ کو اپنے پاس سے رحمت دی ہے تو مجھ کو

يُنْصُرْنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ ۖ فَمَا تَزِيدُونَنِي

اللہ سے کون بچائے گا اگر میں اُس کی نافرمانی کروں ، پس تم کچھ نہیں بڑھاؤ گے میرا

غَيْرَ تَخْسِيرٍ ۝۱۳ وَيَقَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ

سوائے نقصان کے ۝۱۳ اور اے میری قوم ! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک

آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا

نشانی ہے ، پس اُس کو چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اُس کو کوئی تکلیف

بِسُوءٍ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ۝۱۴ فَعَقَرُوهَا

نہ پہونچاؤ ورنہ بہت جلد تم کو عذاب پکڑ لے گا ۝۱۴ پھر انہوں نے اُس کے پاؤں کاٹ ڈالے،

فَقَالَ تَتَّبِعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَٰلِكَ

تب صالح (علیہ السلام) نے کہا کہ تین دن اور اپنے گھروں میں فائدہ اٹھا لو ، یہ ایک

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ۝۱۵ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا

وعدہ ہے جو جھوٹا نہ ہوگا ۝۱۵ پھر جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اپنی رحمت سے

صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَمِن

صالح کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان لائے تھے بچا لیا اور اُس دن کی

خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝۱۶

رُسوائی سے (محفوظ رکھا) ، بے شک آپ کا رب ہی طاقتور ، زبردست ہے ۝۱۶

وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُن کو ایک ہولناک آواز نے پکڑ لیا پھر صبح کو وہ

دِيَارِهِمْ جُثِّينَ ۝۱۷ كَانُوا لَمْ يَخْنُوا فِيهَا ۖ لَا

اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ۝۱۷ جیسے کہ وہ کبھی اُن میں بسے ہی نہیں ، سُنو!

إِنَّ ثَمُودَ أَكْفَرُوا رَبَّهُمْ ۖ لَا بُدَّ لَثَمُودَ ۝۱۸

ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا ، سُنو ! پھٹکار ہے ثمود کے لیے ۝۱۸

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا

اور ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس ہمارے فرشتے خوش خبری لے کر آئے (اور) کہا کہ

سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ۝۶۹

تم پر سلامتی ہو، ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: تم پر بھی سلامتی ہو، پھر دیر نہ گزری کہ ابراہیم ایک بھٹا ہوا بچھڑا لے آئے ۶۹

فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكَّرَهُمْ وَأَوْجَسَ

پھر جب دیکھا کہ اُن کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھ رہے ہیں تو کھٹک گئے اور دل ہی دل میں

مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ

اُن سے ڈرے، اُنہوں نے کہا کہ ڈرو نہیں ہم لوہ (علیہ السلام) کی قوم کی طرف

قَوْمِ لُوطٍ ۝۷۰ وَأَمْرَأَتُهُ قَابِلَةً فَضْجَتْ فَبَشَّرْنَاهَا

بیچھے گئے ہیں ۷۰ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی بیوی کھڑی تھی وہ ہنس پڑی، پس ہم نے اُس کو اسحاق کی

بِإِسْحَاقَ ۖ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ۝۷۱ قَالَتْ

خوش خبری دی اور اسحاق کے آگے یعقوب کی ۷۱ اُس نے کہا:

يُؤْيِلَتْنِي ۚ أَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ ۖ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ

اے خرابی! کیا مجھے بچہ ہوگا حالانکہ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں،

إِنَّ هَذَا الشَّيْءُ عَجِيبٌ ۝۷۲ قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ

یہ تو ایک عجیب بات ہے ۷۲ فرشتوں نے کہا: کیا تم اللہ کے حکم پر

اللَّهِ رَحِمْتُ اللَّهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۖ

تعب کرتی ہو، ابراہیم کے گھر والو! تم پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہیں،

إِنَّهُ حَبِيدٌ مَّجِيدٌ ۝۷۳ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

بے شک اللہ نہایت قابل تعریف، بڑی شان والا ہے ۷۳ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) کا خوف

الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَى يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ

دور ہوا اور اُن کو خوش خبری ملی تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں بحث

لُوطٍ ۖ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ۝۷۵

کرنے لگے ۷۴ بے شک ابراہیم بڑے بردبار، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے ۷۵

يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا ۖ إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ

اے ابراہیم! اُس کو چھوڑو، بے شک تمہارے رب کا حکم

رَبِّكَ ۚ وَإِنَّهُمْ لَآتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ۚ (۷۶)

آچکا ہے اور اُن پر ایک ایسا عذاب آنے والا ہے جو لوٹایا نہیں جاتا (۷۶)

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سَيِّئًا بِهِمْ وَضَاقَ

اور جب ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو وہ گھبرائے اور اُن کے آنے سے

بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ۚ (۷۷) وَجَاءَهُ

دل تنگ ہوا ، اُس نے کہا : آج کا دن بڑا سخت ہے (۷۷) اور اُس کی قوم کے لوگ

قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ط وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ

دوڑتے ہوئے اُس کے پاس آتے ، اور وہ پہلے سے بُرے کام

السَّيِّئَاتِ ط قَالَ يَقَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ

کر رہے تھے ، لوط (علیہ السلام) نے کہا : اے میری قوم ! یہ میری بیٹیاں ہیں وہ تمہارے لیے زیادہ

لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي ط أَلَيْسَ

پاکیزہ ہیں ، پس تم اللہ سے ڈرو اور مجھ کو میرے مہمانوں کے سامنے رسوا نہ کرو ، کیا تم میں

مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ۚ (۷۸) قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا

کوئی بھلا آدمی نہیں ہے (۷۸) انہوں نے کہا : تم جانتے ہو کہ ہم کو تمہاری بیٹیوں سے

فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۚ (۷۹)

کچھ غرض نہیں اور تم جانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں (۷۹)

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ

لوط (علیہ السلام) نے کہا : کاش ! میرے پاس تم سے مقابلے کی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی

شَدِيدٍ ۚ (۸۰) قَالُوا يَلُوْطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصْلَوْا

پناہ لیتا (۸۰) فرشتوں نے کہا کہ اے لوط ! ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں ، وہ ہرگز آپ تک

إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ

پہنچ نہ سکیں گے ، پس آپ اپنے لوگوں کو لے کر کچھ رات رہے نکل جائیے اور تم میں سے کوئی

مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ط إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا

مُڑ کر نہ دیکھے ، مگر آپ کی بیوی کہ اُس پر وہی کچھ گزرنے والا ہے جو اُن لوگوں پر

أَصَابَهُمْ ط إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ط أَلَيْسَ الصُّبْحُ

گُزرے گا ، اُن کے لیے صبح کا وقت مُقرر ہے ، کیا صبح

بَقَرِيبٍ ۸۱ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَلَىٰهَا سَافِلَهَا

قریب نہیں ۸۱ ﴿۸۱﴾ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اُس بستی کو آٹ پلٹ کر دیا

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ۝ مَّنْضُودٍ ۸۲ ﴿۸۲﴾

اور اُس پر کنکریلے پتھر برساتے جو تہہ بہ تہہ تھے ۸۲ ﴿۸۲﴾

مُسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ ط وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ

آپ کے رب کے پاس سے نشان لگاتے ہوئے ، اور وہ بستی اُن ظالموں سے کچھ

بَبَعِيدٍ ۸۳ ﴿۸۳﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ط قَالَ يُقَوْمُ

دور نہیں ۸۳ ﴿۸۳﴾ اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُس نے کہا کہ اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ط وَلَا تَنْقُصُوا

اللہ کی عبادت کرو اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ، اور ناپ تول میں

الْمِكْيَالَ وَالْإِيزَانَ إِنِّي أَرْكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ

اور وزن کرنے میں کمی نہ کرو ، میں تم کو اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں اور میں تم پر ایک گھیر لینے والے

عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يُّومٍ مُُّحِيطٌ ۸۴ ﴿۸۴﴾ وَيَقَوْمِ أَوْفُوا

دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۸۴ ﴿۸۴﴾ اور اے میری قوم ! ناپ تول کو

الْمِكْيَالَ وَالْإِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

اور وزن کو پورا کرو انصاف کے ساتھ ، اور لوگوں کو اُن کی چیزیں

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۸۵ ﴿۸۵﴾

گھٹا کر نہ دو ، اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ۸۵ ﴿۸۵﴾

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝

جو اللہ کا دیا بچ رہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم مؤمن ہو،

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۸۶ ﴿۸۶﴾ قَالُوا يَشْعِيبُ أَصْلُوكَ

اور میں تمہارے اوپر نگہبان نہیں ہوں ۸۶ ﴿۸۶﴾ انہوں نے کہا کہ اے شعیب ! کیا تمہاری نماز

تَأْمُرُكَ أَنْ تَتْرَكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي

تم کو یہ سکھاتی ہے کہ ہم اُن چیزوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے یا اپنے مال میں

أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ط إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ۸۷ ﴿۸۷﴾

اپنی مرضی کے مطابق تصرف کرنا چھوڑ دیں ، بس تم ہی تو ایک عظیم اور نیک چلن آدمی ہو ۸۷ ﴿۸۷﴾

قَالَ يَقَوْمِ اَرَايْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي

شعیب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم! بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں

وَرَزَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ط وَمَا اُرِيدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ

اور اُس نے اپنی جانب سے مجھ کو اچھا رزق بھی دیا ، اور میں نہیں چاہتا کہ میں خود وہی کام کروں

اِلَىٰ مَا اَنْهَكُمْ عَنْهُ ط اِنْ اُرِيدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا

جس سے میں تم کو روک رہا ہوں ، میں تو صرف اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک

اَسْتَطَعْتُ ط وَمَا تَوْفِيقِي اِلَّا بِاللّٰهِ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

ہو سکے ، اور مجھے توفیق تو اللہ ہی سے ملے گی ، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے

وَإِلَيْهِ اُنِيبُ ۝۸۸ وَيَقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي اَنْ

اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ۝۸۸ اور اے میری قوم! ایسا نہ ہو کہ میری ضد کر کے تم پر

يُصِيبَكُمْ مِّثْلُ مَا اَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ اَوْ قَوْمَ هُودٍ اَوْ

وہ آفت آپڑے جو قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر

قَوْمَ صَالِحٍ ط وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۝۸۹ وَاسْتَغْفِرُوا

آئی تھی ، اور لوط کی قوم تو تم سے دور بھی نہیں ۝۸۹ اور اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ثُمَّ تَوَبُّوا اِلَيْهِ ط اِنَّ رَبِّي رَحِيْمٌ وَّذُوْدٌ ۝۹۰ قَالُوا

معافی مانگو پھر اُس کی طرف پلٹ آؤ ، بے شک میرا رب مہربان ہے ، محبت والا ہے ۝۹۰ انہوں نے کہا کہ

يُشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰكَ

اے شعیب! جو تم کہتے ہو اُس کا بہت سا حصہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا اور ہم تو دیکھتے ہیں کہ تم

فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا اَنْتَ

ہم میں کمزور ہو ، اور اگر تمہاری برادری نہ ہوتی تو ہم تم کو پتھر مار مار کر ہلاک کر دیتے اور تم ہم پر

عَلَيْنَا بَعَزِيْزٌ ۝۹۱ قَالَ يَقَوْمِ اَرَهْطِيْ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنْ

کچھ بھاری نہیں ہو ۝۹۱ شعیب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم! کیا میری برادری تم پر اللہ سے زیادہ

اللّٰهِ ط وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وِرَآءَكُمْ ظَهْرِيًّا ط اِنَّ رَبِّيْ بِمَا

بھاری ہے اور اللہ کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال دیا ہے ، بے شک میرے رب کے

تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۹۲ وَيَقَوْمِ اَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ

قالبو میں ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۝۹۲ اور اے میری قوم! تم اپنے طریقے پر کام کیے جاؤ

إِنِّي عَامِلٌ ط سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ

اور میں اپنے طریقے پر کام کرتا رہوں گا ، جلد ہی تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کے اوپر رُسا کرنے والا

يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ط وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ

عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے ، اور انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں

رَقِيبٌ ۝۹۳ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا ۝ وَالَّذِينَ

میں ہوں ۝۹۳ اور جب ہمارا حکم آیا ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور جو اُس کے ساتھ ایمان

أَمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۝ وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا

لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا ، اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُن کو کڑک نے

الصَّبِيحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيَيْنِ ۝۹۴ كَانُ

پکڑ لیا پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ۝۹۴ گویا کہ

لَمْ يَخْنُوا فِيهَا ط إِلَّا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعَدَتْ

بھی اُن میں بسے ہی نہ تھے ، سُن لو ! پھٹکار ہے مدین کو جیسے پھٹکار ہوئی تھی

ثَمُودُ ۝۹۵ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنِ

ثمود کو ۝۹۵ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں اور واضح سند کے ساتھ

مُبِينٍ ۝۹۶ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۝

بھیجا ۝۹۶ فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف ، پھر وہ فرعون کے حکم پر چلے؛

وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۝۹۷ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ

حالانکہ فرعون کا کوئی حکم درست نہ تھا ۝۹۷ قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے

الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ط وَبُئْسَ الْوَرْدُ الْمَوْرُودُ ۝۹۸

آگے ہوگا اور اُن کو آگ پر پہونچائے گا ، اور کیسا بُرا گھاٹ ہے جس پر وہ پہونچیں گے ۝۹۸

وَاتَّبَعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً ۝ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ط بُئْسَ الرَّفْدُ

اور اِس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگادی گئی اور قیامت کے دن بھی ، کیسا بُرا انعام ہے جو

الْمَرْفُودُ ۝۹۹ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ

اُن کو ملا ۝۹۹ یہ بستیوں کے کچھ حالات ہیں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں،

مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۝۱۰۰ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ

اُن میں سے بعض اب تک قائم ہیں اور بعض مٹ گئیں ۝۱۰۰ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي	انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ، پھر جب آپ کے رب کا حکم آ گیا
يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَّيْسَ بِأَمْرِ	تو اُن کے وہ معبود اُن کے کچھ کام نہ آتے جن کو وہ اللہ کے سوا
رَبِّكَ ط وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۱۰۱ وَكَذَلِكَ أَخْذُ	پکارتے تھے ، اور انہوں نے اُن کے حق میں بربادی کے سوا کچھ نہیں بڑھایا ۱۰۱ اور آپ کے رب کی پکڑ
رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ط إِنَّ أَخْذَهُ	ایسی ہی ہے جب کہ وہ بستیوں کو اُن کے ظلم پر پکڑتا ہے ، بے شک اُس کی پکڑ
أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۱۰۲ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ	بڑی دردناک اور سخت ہے ۱۰۲ اِس میں اُن لوگوں کے لیے نشانی ہے جو آخرت کے
عَذَابِ الْآخِرَةِ ط ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لِّلنَّاسِ	عذاب سے ڈریں ، وہ ایک ایسا دن ہے جس میں سب لوگ جمع ہوں گے
وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۱۰۳ وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ	اور وہ حاضری کا دن ہوگا ۱۰۳ اور ہم اُس کو ایک مدت تک کے لیے ٹال رہے ہیں
مَّعْدُودٍ ط يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ؕ	جو مُقرر ہے ۱۰۴ جب وہ دن آئے گا تو کوئی جان اُس کی اجازت کے بغیر گفتگو نہ کر سکے گی،
فَبَيْنَهُمْ شِقَاٌ وَسَعِيدٌ ۱۰۵ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُّوا فِي	پس اُن میں کچھ بد نصیب ہوں گے اور کچھ خوش نصیب ۱۰۵ پس جو لوگ بد نصیب ہیں وہ
النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۱۰۶ خُلِدِينَ فِيهَا مَا	آگ میں ہوں گے ، اُن کو وہاں چیخنا ہے اور دھاڑنا ۱۰۶ وہ اُس میں رہیں گے جب تک
دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ط إِنَّ	آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جو آپ کا رب چاہے ، بے شک
رَبُّكَ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۱۰۷ وَأَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا	آپ کا رب کر ڈالتا ہے جو چاہتا ہے ۱۰۷ اور جو لوگ خوش نصیب ہیں
فِي الْجَنَّةِ خُلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ	تو وہ جنت میں ہوں گے ، وہ اُس میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین

وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ط عَطَاءٌ غَيْرُ مَجْدُوذٍ ۝۸

قائم ہیں مگر جو آپ کا رب چاہے ، بخش ہے بے انتہا ۝۸

فَلَا تَكُ فِي مَرْيَةٍ مِمَّا يَعْبُدُ هُوَ لَا ط مَا يَعْبُدُونَ

پس آپ اُن چیزوں سے شک میں نہ رہیں جن کی یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں ، یہ تو بس اسی طرح

إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ط وَإِنَّا لَمُوقُوهُمْ

عبادت کر رہے ہیں جس طرح اِن سے پہلے اِن کے باپ دادا عبادت کر رہے تھے ، اور ہم اُن کا حصہ

نَصِيبُهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ۝۹ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

پورا پورا دیں گے بغیر کسی کمی کے ۝۹ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ط وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

کتاب دی پھر اُس میں بھوٹ پڑ گئی ، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات

مِّنْ رَبِّكَ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ط وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكِّ

نہ آچکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا ، اور یہ لوگ اُس کے بارے میں (ابھی تک) سخت قسم کے

مِنْهُ مُرِيبٍ ۝۱۰ وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ

شک میں پڑے ہوئے ہیں ۝۱۰ اور یقیناً آپ کا رب ہر ایک کو اُس کے اعمال کا

أَعْمَالُهُمْ ط إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۱۱ فَاسْتَقِمْ

پورا بدلہ دے گا ، وہ باخبر ہے اُس سے جو وہ کر رہے ہیں ۝۱۱ پس آپ جے رہیے

كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ط إِنَّهُ

جیسا کہ آپ کو حکم ہوا ہے اور وہ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ہے اور حد سے نہ بڑھو ، بے شک

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۱۲ وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ

وہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو ۝۱۲ اور اُن کی طرف نہ جھکو جنہوں نے

ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۖ وَمَا لَكُم مِّنْ دُونِ اللَّهِ

ظلم کیا ورنہ تم کو آگ پکڑ لے گی اور اللہ کے سوا تمہارا

مِّنْ أَوْلِيَاءٍ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝۱۳ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي

کوئی مددگار نہیں ، پھر تم کہیں مدد نہ پاؤ گے ۝۱۳ اور نماز قائم کیجیے دن کے دونوں

النَّهَارِ وَزُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ ط إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ

حصوں میں اور رات کے کچھ حصے میں ، بے شک نیکیاں دور کرتی ہیں

السَّيِّئَاتِ ط ذَلِكَ ذِكْرِي لِلذَّكْرَيْنِ ۚ ۱۱۳ وَاصْبِرْ فَإِنَّ	بُرائیوں کو ، یہ ایک نصیحت ہے اُن لوگوں کے لیے جو نصیحت مانیں ۱۱۳ اور صبر کریں ، بے شک
اللَّهُ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۱۱۵ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ	اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۱۱۵ پس کیوں نہ ایسا ہوا کہ
الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ	تم سے پہلے کی قوموں میں ایسے اہل خیر ہوتے جو لوگوں کو زمین میں
الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ	فساد کرنے سے روکتے ، ایسے تھوڑے لوگ نکلے جن کو ہم نے اُن میں سے بچا لیا،
وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا	اور ظالم لوگ تو اسی عیش میں پڑے رہے جو انہیں ملا تھا اور وہ
مُجْرِمِينَ ۱۱۶ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ	مجرم تھے ۱۱۶ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ناحق تباہ کر دے ؛
وَأَهْلَهَا مُصْلِحُونَ ۱۱۷ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ	حالانکہ اُس کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں ۱۱۷ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو لوگوں کو
النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۱۱۸	ایک ہی امت بنا دیتا مگر وہ ہمیشہ اختلاف میں رہیں گے ۱۱۸
إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ ط وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ ط وَتَمَّتْ	سوائے اُن کے جن پر آپ کا رب رحم فرمائے ، اور اُس نے اسی لیے اُن کو پیدا کیا ہے ، اور آپ کے
كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا مَلَكَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ	رب کی بات پوری ہوئی کہ میں جہنم کو جنات اور انسانوں سے اکٹھے
أَجْمَعِينَ ۱۱۹ وَكَلَّا نَقْصُ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ	بھر دوں گا ۱۱۹ اور ہم رسولوں کے احوال سے سب چیزیں آپ کو
الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ	سنا رہے ہیں جس سے آپ کے دل کو مضبوط کریں اور اُس میں تمہارے پاس
الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۱۲۰ وَقُلْ	حق آیا ہے اور مؤمنوں کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ۱۲۰ اور جو لوگ

لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ط اِنَّا

ایمان نہیں لائے اُن سے کہہ دیجیے کہ تم اپنے طریقے پر عمل کرتے رہو اور ہم (اپنے طریقے پر)

عَمَلُونَ ۱۲۱) وَانْتَظِرُوا ۱۲۲) اِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۱۲۳) وَلِلّٰهِ غَيْبُ

عمل کر رہے ہیں ۱۲۱) اور انتظار کرو ہم بھی منتظر ہیں ۱۲۲) اور آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ

چھپی بات اللہ کے پاس ہے اور تمام امور اُسی کی طرف لوٹاتے جاتے ہیں، پس آپ اُسی کی عبادت کریں

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ط وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۱۲۴)

اور اُسی پر بھروسہ رکھیں، اور آپ کا رب اُس سے بے خبر نہیں جو تم کر رہے ہو ۱۲۴)

(سورۃ یوسف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۱، ۲، ۳ اور ۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۱۱۱) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۲) نمبر پر ہے اور سورۃ ہود کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۶۶) حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۱۶۰۰) کلمات ہیں

الر ۱) تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۱) اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ

الف لام را، یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں ۱) ہم نے اس کو عربی

قُرْءَانًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۲) نَحْنُ نَقُصُّ

قرآن بنا کر اُتارا ہے؛ تاکہ تم سمجھو ۲) ہم آپ کو بہترین

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بَيًّا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ هٰذَا

واقعہ سناتے ہیں اس قرآن کی بدولت جو ہم نے آپ کی طرف

الْقُرْآنَ ۳) وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ ۳)

وحی کیا، ورنہ اس سے پہلے بے شک آپ بے خبروں میں سے تھے ۳)

اِذْ قَالَ یُوسُفُ لِاَبِيْهِ یَا اَبَتِ اِنِّیْ رَاِیْتُ اَحَدَ عَشَرَ

جب یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والد سے کہا کہ ابا جان! میں نے خواب میں گیارہ

كُوْكَبًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ رَاٰیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۴)

ستارے اور سورج اور چاند دیکھے ہیں، میں نے اُن کو دیکھا کہ وہ مجھ کو سجدہ کر رہے ہیں ۴)

قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءُیَاكَ عَلٰی اِخْوَتِكَ

اُس کے والد نے کہا کہ اے میرے بیٹے! تم اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ سنانا

فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ

کہ وہ تمہارے خلاف کوئی سازش کرنے لگیں ، بے شک شیطان انسان کا کھلا ہوا

مُبِينٌ ۝ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ

دُشمن ہے ۝ اور اسی طرح تمہارا رب تم کو منتخب کرے گا اور تم کو باتوں کی

تَأْوِيلَ الْأَحَادِيثِ وَيُمَتِّعُ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ

حقیقت تک پہنچنا سکھائے گا اور تم پر اور آل یعقوب پر اپنی نعمت

إِلَىٰ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَتْهَا عَلَىٰ أَبِيكَ مِنْ قَبْلُ

پوری کرے گا جس طرح وہ اس سے پہلے تمہارے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق (علیہما السلام) پر

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۖ لَقَدْ

اپنی نعمت پوری کر چکا ہے ، یقیناً تمہارا رب جاننے والا ، حکمت والا ہے ۖ حقیقت یہ ہے کہ

كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ الْيُسُفُ ۖ لَقَدْ

یوسف (علیہ السلام) اور اُس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں ۖ جب

قَالُوا لِيُوسُفَ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا وَنَحْنُ

اُس کے بھائیوں نے آپس میں کہا کہ یوسف اور اُس کا بھائی ہمارے والد کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں ؛ حالانکہ ہم

عُصْبَةٌ ۖ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۖ اقْتُلُوا

ایک پوری جماعت ہیں ، یقیناً ہمارے والد ایک کھلی ہوئی غلطی میں مبتلا ہیں ۖ یوسف کو

يُوسُفَ أَوْ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ

قتل کردو یا اُس کو کسی جگہ پھینک دو ؛ تاکہ تمہارے والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے

وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا ضَالِّينَ ۖ قَالَ قَائِلٌ

اور اُس کے بعد تم بالکل ٹھیک ہو جانا ۖ اُن میں سے ایک کہنے والے نے

مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقَوْهُ فِي غِيَبَتِ الْجُبِّ

کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو ، اگر تم کچھ کرنے ہی والے ہو تو اُس کو کسی

يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۖ

اندھے کنویں میں ڈال دو ، کوئی راہ چلتا قافلہ اُس کو نکال لے جائے گا ۖ

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا

انہوں نے والد سے کہا: اے ہمارے ابا جان! کیا بات ہے کہ آپ یوسف کے معاملے میں ہم پر بھروسہ نہیں کرتے؛

لَهُ لِنَصْحُونِ ⑪ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ

حالانکہ ہم تو اُس کے خیر خواہ ہیں ⑪ کل اُس کو ہمارے ساتھ بھیج دیجیے ، خوب کھائے اور کھیلے

وَإِنَّا لَهُ لَحَفُظُونَ ⑫ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا

اور ہم اُس کے نگہبان ہیں ⑫ والد نے کہا : میں اس سے غمگین ہوتا ہوں کہ تم اُس کو

بِهِ وَآخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ⑬

لے جاؤ اور مجھ کو اندیشہ ہے کہ اُس کو کوئی بھیڑیا کھا جائے جب کہ تم اُس سے غافل ہو ⑬

قَالُوا لَيْنِ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذَا

انہوں نے کہا کہ اگر اُس کو بھیڑیا کھا گیا جب کہ ہم ایک پوری جماعت ہیں تو ہم بڑے خسارے والے

لَخَسِرُونَ ⑭ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَاجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ

ثابت ہوں گے ⑭ پھر جب وہ اُس کو لے گئے اور یہ طے کر لیا کہ اُس کو ایک اندھے

فِي غِيَبَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ

کنویں میں ڈال دیں ، اور ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو وحی کی کہ تم اُن کو اُن کا یہ کام

هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑮ وَجَاءَ وَآبَاهُمُ عِشَاءً

جتاؤ گے اور وہ (تم کو) نہ جانیں گے ⑮ اور وہ شام کو اپنے والد کے پاس

يَبْكُونَ ⑯ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نُسْتَبِثُ وَتَرَكْنَا

روتے ہوئے آئے ⑯ انہوں نے کہا : اے ہمارے ابا ! ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے اور یوسف کو ہم نے

يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ

اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا پھر اُس کو بھیڑیا کھا گیا ، اور آپ ہماری بات کا یقین

لَنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِينَ ⑰ وَجَاءَ وَ عَلَى قَبْرِهِ بَدْرٌ

نہ کریں گے چاہے ہم سچے ہوں ⑰ اور وہ یوسف کی قمیص پر جھوٹا خون

كَذِبٌ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ

لگا کر لے آئے ، والد نے کہا : نہیں ؛ بلکہ تمہارے نفس نے تمہارے لیے ایک بات بنا دی ہے ، اب صبر ہی

جَبِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ⑱ وَجَاءَتْ

بہتر ہے ، اور جو بات تم ظاہر کر رہے ہو اُس پر اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں ⑱ اور ایک قافلہ

سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ ۖ قَالَ يَبُشْرٰى

آیا تو انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا ، اُس نے اپنا ڈول لٹکایا ، اُس نے کہا : خوش خبری ہو !

هَذَا عُلْمٌ ط وَأَسْرُوهُ بَضَاعَةً ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا

یہ تو ایک لڑکا ہے اور اُس کو تجارت کا مال سمجھ کر محفوظ کر لیا ، اور اللہ خوب جانتا تھا جو وہ

يَعْمَلُونَ ۱۹ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۷

کر رہے تھے ۱۹ اور انہوں نے اُس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) چند درہم کے بدلے بیچ دیا،

وَكُنَّا فِيهِ مِنَ الْزَاهِدِينَ ۲۰ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ

اور وہ اُس سے بے رغبت تھے ۲۰ اور اہل مصر میں سے جس شخص نے

مِنْ مِّصْرَ لَا مِرَاتَةٍ أَكْرَمَى مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا

اُس کو خریدا اُس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو اچھی طرح رکھو ، اُمید ہے کہ وہ ہمارے لیے مفید ہو

أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ط وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ

یا ہم اُس کو بیٹا بنا لیں ، اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اُس ملک میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ط وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى

اور تاکہ ہم اُس کو باتوں کی تاویل سکھائیں ، اور اللہ اپنے کام پر غالب

أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۲۱ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ

رہتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۲۱ اور جب وہ اپنی بھرپور جوانی کو پہنچا

اتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ط وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۲۲

تو ہم نے اُس کو حکم اور علم عطا کیا ، اور نیکی کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ۲۲

وَرَأَوْنَاهُ الْيَتَىٰ هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ

اور یوسف (علیہ السلام) جس عورت کے گھر میں تھے وہ اُس کو پھسلانے لگی اور ایک روز دروازے

الْأَبْوَابِ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ط قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ

بند کردیے اور بولی کہ آجا ، یوسف نے کہا : اللہ کی پناہ ! وہ میرا

رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ط إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۲۳

آقا ہے اُس نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے ، بے شک ظالم لوگ کبھی کامیابی نہیں پاتے ۲۳

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَاهَا رَبُّهُ ط

اور عورت نے اُس کا ارادہ کر لیا اور وہ بھی اُس کا ارادہ کرتا اگر وہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا،

كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ط إِنَّهُ مِنْ

ایسا ہوا تاکہ ہم اُس سے بُرائی اور بے حیائی کو دور کر دیں ، بے شک وہ

عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۲۴) وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَبِيضَهُ

ہمارے چُنے ہوئے بندوں میں سے تھا ۲۴) اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے اور عورت نے یوسف کا گرتہ

مِنْ دُبُرٍ ۲۵) وَالْفَيَّا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ط قَالَتْ مَا جَزَاءُ

پیچھے سے پھاڑ دیا، اور دونوں نے اُس کے شوہر کو دروازے پر پایا، عورت بولی کہ جو تیری گھر والی کے ساتھ

مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ

برائی کا ارادہ کرے اُس کی سزا اس کے سوا کیا ہے کہ اُسے قید کیا جائے یا اُسے سخت عذاب

أَلِيمٌ ۲۵) قَالَ هِيَ رَاوَدْتَنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ

دیا جائے ۲۵) یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ اسی نے مجھے پھسلانے کی کوشش کی، اور عورت کے کنبہ والوں میں سے

مَنْ أَهْلُهَا ۲۶) إِنْ كَانَ قَبِيضُهُ قَدْ مِنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ

ایک گواہی دینے والے نے گواہی دی کہ اگر اُس کا گرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے

وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِينَ ۲۶) وَإِنْ كَانَ قَبِيضُهُ قَدْ مِنْ

اور وہ جھوٹا ہے ۲۶) اور اگر اُس کا گرتہ پیچھے سے پھٹا ہو

دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۲۷) فَلَمَّا رَأَى قَبِيضَهُ

تو عورت جھوٹی ہے اور وہ سچا ہے ۲۷) پھر جب عزیز نے دیکھا کہ اُس کا گرتہ

قَدْ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ ط إِنَّ كَيْدَكُنَّ

پیچھے سے پھٹا ہے تو اُس نے کہا کہ بے شک یہ تم عورتوں کی چال ہے، اور تمہاری چالیں بہت بڑی

عَظِيمٌ ۲۸) يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا سَخَطَ وَاسْتَغْفِرِي

ہوتی ہیں ۲۸) یوسف! اس سے درگزر کرو، اور اے عورت! تو اپنی غلطی کی

لِذُنُوبِكِ ۲۹) إِنَّكَ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ۲۹) وَقَالَ نِسْوَةٌ

معافی مانگ، بے شک تو ہی خطا کار تھی ۲۹) اور شہر کی عورتوں میں چرچا

فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ ط

ہونے لگا کہ عزیز کی بیوی اپنے (جوان) غلام کو اپنا مطلب نکالنے کے لیے بہلانے پھسلانے میں لگی رہتی ہے،

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ط إِنَّا لَنَرِيهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۳۰)

اُس کے دل میں یوسف کی محبت بیٹھ گئی ہے، ہمارے خیال میں تو وہ کھلی گمراہی میں ہے ۳۰)

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ

پھر جب اُس نے اُن کا فریب سنا تو اُس نے اُن کو بلا بھیجا اور اُن کے لیے

لَهُنَّ مُتَّكَأٌ وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا
ایک مجلس تیار کی اور اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی

وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ
اور یوسف سے کہا کہ تم ان کے سامنے آؤ، پھر جب عورتوں نے اُس کو دیکھا تو وہ دنگ رہ گئیں اور انہوں نے اپنے ہاتھ

أَيْدِيَهُنَّ ۚ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ إِنْ هَذَا
کاٹ ڈالے اور انہوں نے کہا : حاشا للہ ! (اللہ کی پناہ) یہ آدمی نہیں یہ تو کوئی

إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ۝۳۱ قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ
بزرگ فرشتہ ہے ۝۳۱ اُس وقت عزیز مصر کی بیوی نے کہا: یہی ہے وہ جس کے بارے میں تم مجھے طعن دے رہی تھیں،

وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِنْ لَّمْ
میں نے ہر چند اُس سے اپنا مطلب حاصل کرنا چاہا لیکن یہ بال بال بچا رہا، اور جو کچھ میں اُس سے

يَفْعَلُ مَا أُمِرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونَا مِنَ الصَّغِيرِينَ ۝۳۲
کہہ رہی ہوں اگر یہ نہ کرے گا تو یقیناً قید کر دیا جائے گا اور بے شک یہ بہت ہی بے عزت ہوگا ۝۳۲

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ
یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! قید خانہ مجھ کو اُس چیز سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بلارہی ہیں،

وَالَا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ
اور اگر آپ نے اُن کے فریب کو مجھ سے دور نہ کیا تو میں اُن کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے

الْجَاهِلِينَ ۝۳۳ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۖ
ہو جاؤں گا ۝۳۳ پس اُس کے رب نے اُس کی دعا قبول کر لی اور اُن کے فریب کو اُس سے دور کر دیا،

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۳۴ ثُمَّ بَدَأَهُم مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا
بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے ۝۳۴ پھر نشانیاں دیکھ لینے کے بعد اُن لوگوں کی سمجھ میں آیا

الْأَيَّتِ لَيَسْجُنَنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ۝۳۵ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ
کہ ایک مدت کے لیے اُس کو قید کر دیں ۝۳۵ اور قید خانے میں اُس کے ساتھ دو اور نوجوان

فَتَيْنِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ
دو نوجوان ہوئے، اُن میں سے ایک نے (ایک روز) کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں،

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَاكُلُ
اور دوسرے نے کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے

الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَرْكَبُكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝۳۶

چڑیاں کھا رہی ہیں ، ہم کو اس کی تعبیر بتاؤ ، ہم دیکھتے ہیں کہ تم نیک لوگوں میں سے ہو ۝۳۶

قَالَ لَا يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا نَبَأُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ

یوسف (علیہ السلام) نے کہا : جو کھانا تم کو ملتا ہے اُس کے آنے سے پہلے میں تمہیں ان خوابوں کی

قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۖ ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۖ إِنِّي

تعبیر بتا دوں گا، یہ اُس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے ، میں نے

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

اُن لوگوں کے مذہب کو چھوڑا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے

كُفْرُونَ ۝۳۷ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي ابْرَهِيمَ وَاسْحَقَ

مُنکِر ہیں ۝۳۷ اور میں نے اپنے بزرگوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کے مذہب کی

وَيَعْقُوبُ ۖ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ

پیروی کی ، ہم کو یہ حق نہیں کہ ہم کسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرائیں،

ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

یہ اللہ کا فضل ہے ہمارے اوپر اور سب لوگوں کے اوپر مگر اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝۳۸ يُصَاحِبِي السِّجْنِ ۖ أَرْبَابُ

لوگ شکر نہیں کرتے ۝۳۸ اے میرے جیل کے ساتھیو ! کیا جدا جدا

مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۳۹ مَا تَعْبُدُونَ

کئی معبود بہتر ہیں یا اکیلا زبردست اللہ ؟ ۝۳۹ تم اُس کے سوا نہیں پوجتے

مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءَ سَيَّئُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مِمَّا

مگر کچھ ناموں کو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں ، اللہ نے

أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۖ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ أَمَرَ

اُس کی کوئی سند نہیں اُتاری ، اقتدار صرف اللہ ہی کے لیے ہے ، اُس نے حکم دیا ہے کہ

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا آيَاهُ ۖ ذَلِكِ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ، یہی سیدھا دین ہے مگر بہت سے

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝۴۰ يُصَاحِبِي السِّجْنِ ۖ أَمَّا أَحَدُكُمَا

لوگ نہیں جانتے ۝۴۰ اے میرے قید خانے کے ساتھیو ! تم میں سے ایک

فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۚ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ

اپنے آقا کو شراب پلائے گا، اور جو دوسرا ہے اُس کو سولی دی جائے گی پھر پرندے اُس کے سر میں سے

مِنْ رَأْسِهِ ط قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِلِينَ ﴿٣١﴾

کھائیں گے، اُس معاملے کا فیصلہ ہو گیا جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے ﴿۳۱﴾

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ذ

اور یوسف نے اُس شخص سے کہا جس کے بارے میں اُس کا گمان تھا کہ وہ بچ جائے گا کہ اپنے آقا کے پاس میرا ذکر کرنا،

فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ

پھر شیطان نے اُس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا، پس وہ قید خانے میں کئی سال

سِنِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ

ٹھہرا رہا ﴿۳۲﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی

سَبَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ ۚ وَسَبْعٌ سُتَبِلَتْ خُضْرٍ

گائیں ہیں جن کو سات دُبی گائیں کھا رہی ہیں، اور سات ہری بالیاں ہیں

وَأَخَرٌ يَبُسُّ ط يَأْكُلُهَا الْبَلَاءُ أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِن

اور دوسری سات سوکھی، اے دربار والو! میرے خواب کی تعبیر مجھے بتاؤ اگر تم

كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٣٣﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَمَا

خواب کے تعبیر دیتے ہو ﴿۳۳﴾ وہ بولے: یہ خیالی خواب ہیں، اور ہم کو

نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعِلْمٍ ۚ وَقَالَ الَّذِي نَجَا

ایسے خوابوں کی تعبیر معلوم نہیں ﴿۳۴﴾ اُن دو قیدیوں میں سے جو شخص

مِنْهُمَا وَاذْكُرْ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ

بچ گیا تھا اور اُس کو ایک مدت کے بعد یاد آیا، اُس نے کہا کہ میں تم لوگوں کو اس کی تعبیر بتاؤں گا

فَأَرْسَلُونِ ﴿٣٥﴾ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي

پس مجھ کو (یوسف کے پاس) جانے دو ﴿۳۵﴾ اے سچے یوسف! مجھے اس خواب کا مطلب بتائیے کہ

سَبْعَ بَقَرَاتٍ سَبَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ ۚ وَسَبْعٌ

سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دُبی گائیں کھا رہی ہیں، اور سات بالیاں

سُتَبِلَتْ خُضْرٍ ۚ وَأَخَرٌ يَبُسُّ ۚ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ

ہری ہیں اور دوسری سات سوکھی؛ تاکہ میں اُن لوگوں کے پاس جاؤں

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاءُ
تاکہ وہ جان لیں ﴿۴۶﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ تم سات سال تک برابر کھیتی کرو گے،

فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا
پس جو فصل تم کاٹو اُس کو اُس کی بالیوں میں رہنے دو مگر تھوڑا سا

تَاكُلُونِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
جو تم کھاؤ ﴿۴۷﴾ پھر اُس کے بعد سات سخت سال آئیں گے،

يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَحْصِنُونَ ﴿۴۸﴾
اُس زمانے میں وہ غلہ کھالیا جائے گا جو تم اُس وقت کے لیے جمع کرو گے، سوائے تھوڑا سا جو تم محفوظ کر لو گے ﴿۴۸﴾

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُّ النَّاسُ
پھر اُس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں پر بارش برے گی

وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۴۹﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ انْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا
اور وہ اُس میں رس بچوڑیں گے ﴿۴۹﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ اُس کو میرے پاس لاؤ، پھر جب

جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْأَلْهُ مَا بَالُ
قاصد اُس کے پاس آیا تو اُس نے کہا کہ تم اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اُس سے پوچھو کہ اُن عورتوں کا

النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۖ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ
معاملہ کیا ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے، میرا رب تو اُن عورتوں کے فریب سے

عَلِيمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُمْ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ
خوب واقف ہے ﴿۵۰﴾ بادشاہ نے پوچھا: تمہارا کیا ماجرا ہے جب تم نے یوسف کو پھسلانے کی

نَفْسِهِ ۖ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۖ قَالَتْ
کوشش کی تھی، انہوں نے کہا: حاشا للہ! (اللہ کی پناہ) ہم نے اُس میں کچھ برائی نہیں پائی، عزیز کی

أَمْرَاتُ الْعَزِيزِ الَّتِي حَصَصَ الْحَقُّ ذَانَا رَاوَدْتُهُ عَنْ
بیوی نے کہا کہ اب حق کھل گیا، میں نے ہی اُس کو پھسلانے کی

نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۵۱﴾ ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي
کوشش کی تھی اور وہ یقیناً سچا ہے ﴿۵۱﴾ یہ اس لیے کہ (عزیز مصر) جان لے کہ میں نے اُس کے پیٹھ پیچھے

لَمْ أَخْنُهِ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْخَائِنِينَ ﴿۵۲﴾
اُس کی خیانت نہیں کی، اور بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا ﴿۵۲﴾